سوال

والد کی جانب سے بہن نے ایک بچی کو دودھ پلایا تو کیا وہ بچی اس پر حرام ہوگی

جواب

لحمد للہ.

تو آپ کی والد کی جانب سے بہن نے اس لڑکی کو دو برس کی عمر سے قبل پانچ رضعات یعنی پانچ بار دودھ پلایا ہے تو آپ کی بہن اس کی رضاعی بہن بن جائیگی؛ اور آپ اس کے رضاعی ماموں ہونگے؛ اس لیے وہ آپ کے لیے حلال نہیں ہوگی؛ کیونکہ ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہما سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی

"رضاعت سے بھی وہی حرمت ثابت ہوتی ہے جو نسب سے حرام ہو"

بر (2645).

ں میں کوئی شک نہیں کہ اگر وہ لڑکی آپ کی نسبی بہن ہوتی تو آپ پر حرام تھی تو اسی طرح رضاعت سے بھی بہن حرام ہوگی.

بر (27280) کے جواب کا بھی مطالعہ کریں.

واللہ اعلم.

اسلام سوال وجواب

175332